The Gilani Sacred Relics
الجيلاني الاثاد المقدسة

زمانہ قدیم میں مسجد نبویﷺ کو مور اور شتر مرغ کے پروں سے بنے ہوئے برشوں اور جھاڑُوؤں سے صاف کیا جاتا تھا۔ ایک طویل مدت کے بعد دھول اور فرش صاف کرنے کے لئے استعمال ہونے والے ان برشوں سے مور اور شترمرغ کے پروں کو نکال کر عثمانی سلاطین کے پاس بھجوایا جاتا تھا جنہیں وہ اپنی آنکھوں اور چہروں سے مس کرتے اور انہیں اپنی پگڑیوں کے اوپر لگاتےتھے۔

کہا جاتا ہے عثمانی سلطان آنسو بہا کر کہتے تھے کہ ہم رسول اللہ خادم ہیں اور ان کے مبارک شہر کی خاک کے لائق نہیں ہیں۔

دُنیا کے بادشاہ ہیرے جواہرات سے جڑے ہوئے تاج پہننے میں اعزاز محسوس کرتے تھے جبکہ مسلمان حکمران ان پروں کو اپنی پگڑییوں اور تاجوں میں لگانا اعزاز سمجھتے تھے جن سے روزہ رسول اور مسجد نبوی کی صفائی ہوتی تھی ۔

یہی وہ محبت و عشق رسول تھا کہ جس کی برکت سے سلاطین اور عثمانی خلفاء نے کئ صدیوں تک تین بر اعظموں پر حکومت کی----

0307-8162003